آدابِ
انگشتری
مصنف
ابو جعفر منتظر مہدی امامی

کتاب مستطاب

آدابِ انگُشتری

مصنف

ابوجعفر منتظر مهدی امامي

۰۵

فہرست

عنوان **صفحہ**

عنوان صفحہ

باب الثانی ابواب نگینہ

باب الثالث نقش انگشتری

عنوان	صفحہ

مقدمہ

کتاب " مدینۃ المعاجز " میں ایک حدیث میں اہل تشیع (یعنی شیعیان حیدر کرارؑ) کی یہ علامت بھی بیان ہوئی ہے کہ " وہ اپنے دائیں ہاتھ میں انگشتری پہنیں گے " ۔
تو میں نے یہ خدمت اس لیے سر انجام دینے کا ارادہ کیا کہ فروع دین میں سے ایک بڑے ثواب کا خزانہ انگشتری پہننا بھی ہے جب کہ کس طرح پہنی جائے ، کیونکر پہنی جائے ، کس چیز کی پہنی جائے ، ہمارے معصومؑ اس بارے میں کیا فرماتے ہیں ؟ وغیرہ وغیرہ بتانا بھی ایک بڑا مقصد تھا ۔

اللہ عزوجل بحق محمد و آل محمد علیہم السلام میری اور تمام مؤمنین کی خدمت قبول فرمائے ۔

طالبِ دعا

احقر الناس ، ابو جعفر امامی
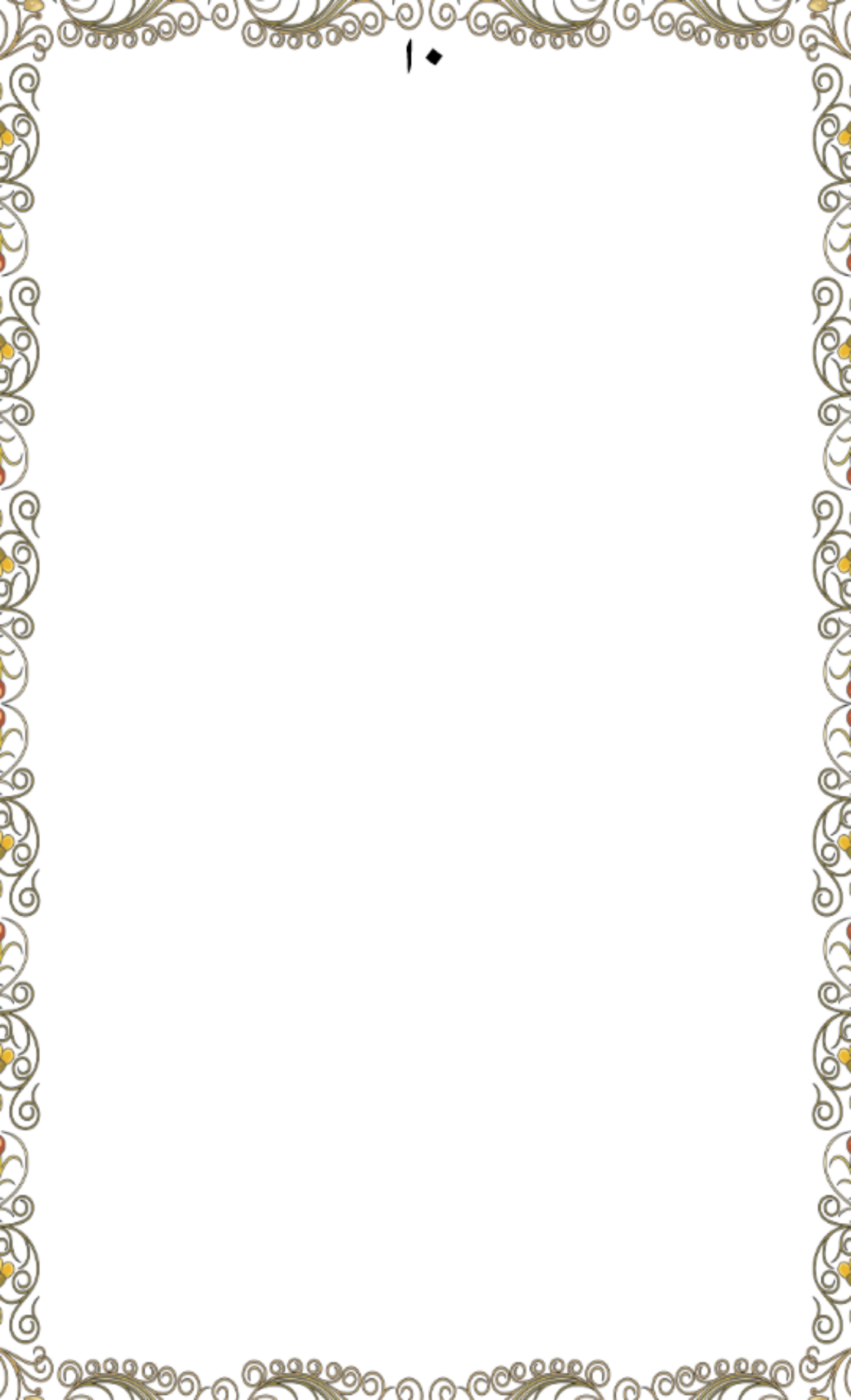
بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

باب الاول آداب

انگشتری پہننا سنت ہے

(۰۱)حضرت امام جعفر صادقؑ نے ارشاد فرمایا؛ انگشتری کا پہننا سنت میں سے ہے۔

انگشتری پر پیسے خرچ کرنا مستحب ہے

(۰۲)حضرت امام رضاؑ نے ارشاد فرمایا؛ جب امام جعفر صادقؑ کی انگشتری کی بولی لگائی گئی تو میرے والد (امام کاظمؑ) نے وہ سات میں خرید لی۔
جناب صفوان نے عرض کی؛ کیا سات دراہم میں خرید لی؟
امامؑ نے ارشاد فرمایا؛ سات دینار [۱] میں!

---

(۰۱)الکافی جلد ۶ صفحہ ۴۶۸ حدیث ۰۳۔

(۰۲)الکافی ج ۶ ص ۴۷۰ ح ۱۷۔

[۱]؛ درہم چاندی کا ہوتا تھا اور دینار سونے کا۔

چاندی کی انگشتری پہننا سنت ہے

(۰۳) و (۰۴) و (۰۵) حضرت امیر المؤمنین ، امام محمد باقر ، امام جعفر صادق علیہم السلام فرماتے ہیں ؛ نبی اکرمؐ کی انگشتری مبارک چاندی کی تھی ۔

سونے کی انگشتری پہننا ، مردوں پر حرام ہے

(۰۶) نبی اکرمؐ نے جناب امیرؑ سے فرمایا ؛ سونے کی انگشتری نہ پہنو کیونکہ یہ تمہاری آخرت کی زینت ہے ۔

(۰۷) امام جعفر صادقؑ نے ارشاد فرمایا ؛ اپنے ہاتھ میں سونے کی انگوٹھی نہ بنواؤ ۔

(۰۸) امام موسیٰ کاظمؑ سے مرد کے لیے سونے کی انگشتری پہننے کے متعلق پوچھا گیا تو آپؑ نے فرمایا ؛ نہیں !

---

(۰۳) دعائم الاسلام ج ۲ ص ۱۶۴ ۔

(۰۴) قرب الاسناد ص ۶۴ ۔

لوہے کی انگشتری پہننا حرام ہے

(۰۹)نبی اکرمؐ نے ارشاد فرمایا؛ کوئی مرد نماز نہ پڑھے جب کہ اس کے ہاتھ میں لوہے کی انگوٹھی ہو۔

(۱۰)جناب امیرؑ نے ارشاد فرمایا؛ چاندی کے علاوہ کوئی دوسری انگوٹھی نہ پہنو، بیشک نبی اکرمؐ نے ارشاد فرمایا؛ وہ ہتھیلی کبھی پاک نہیں ہوتی جس میں لوہے کی انگوٹھی ہو۔

(۱۱)امام جعفر صادقؑ سے دریافت کیا گیا کہ اگر کوئی مرد لوہے کی انگوٹھی پہن کر نماز پڑھے تو؟
فرمایا؛ نہیں، اور کوئی مرد لوہے کی انگوٹھی نہ پہنے، بیشک یہ اہل جہنم کا لباس ہے۔

---

(۰۵)الکافی ج ۶ ص ۴۶۸ ح ۱۔
(۰۶)الکافی ج ۶ ص ۴۶۸ ح ۵۔
(۰۷)الکافی ج ۶ ص ۴۶۹ ح ۷۔
(۰۸)قرب الاسناد ص ۲۹۳۔
(۰۹)الکافی ج ۳ ص ۴۰۴ ح ۳۵۔
(۱۰)الکافی ج ۶ ص ۴۶۸ ح ۶۔
(۱۱)تہذیب الاحکام ج ۲ ص ۳۷۲ ح ۱۵۴۸۔

(۱۲)(مختصر) امام جعفر صادقؑ نے ارشاد فرمایا؛ لوہا اہل جہنم کا حلیہ ہے اور وہ نجس ہے مسخ شدہ ہے !

(۱۳)معصومؑ نے ارشاد فرمایا؛ اللہ عزوجل اس ہاتھ کو کبھی پاک نہیں کرتا جس میں لوہے کی انگوٹھی ہو۔

(۱۴)جناب امیرؑ نے ارشاد فرمایا؛ اپنے بچوں کو لوہے کی انگوٹھیاں نہ پہناؤ۔

پیتل کی انگشتری پہننا مکروہ ہے

(۱۵)نبی اکرمؐ نے پیتل اور لوہے کی انگوٹھی پہننے سے منع فرمایا ہے۔

دائیں ہاتھ میں انگوٹھی پہننا مستحب ہے

---

(۱۲)تہذیب الاحکام ج ۲ ص ۲۲۷ ح ۸۹۴۔

(۱۳)من لا یحضرہ الفقیہ ج ۱ ص ۲۵۳ ح ۷۷۳۔

(۱۴)دعائم الاسلام ج ۲ ص ۱۶۴۔

(۱۵)من لا یحضرہ الفقیہ ج ۴ ص ۱۰۔

(۱۶) جناب امیرؑ،

و (۱۷) جناب جابر بن عبد اللہ انصاریؓ ،

و (۱۸) جناب عبد اللہؓ بن جعفرؑ بن ابو طالبؑ ،

و (۱۹) جناب عبد اللہ بن عباسؓ ،

و (۲۰) امام جعفر صادقؑ ، یہ سب حضرات فرماتے ہیں کہ ؛ نبی اکرمؐ دائیں ہاتھ میں انگوٹھی پہنتے تھے ۔

(۲۱) امام حسن عسکریؑ ارشاد فرماتے ہیں ؛ دائیں ہاتھ میں انگشتری پہننا ، مؤمن کی علامت ہے ۔

(۲۲) جناب محمد ابن ابی عمیرؓ فرماتے ہیں کہ میں جناب ابوالحسن موسیٰ کاظمؑ سے عرض کیا کہ جناب امیرؑ کس وجہ سے دائیں ہاتھ میں انگوٹھی پہنا کرتے تھے ؟

---

(۱۶) مستدرک الوسائل ج ۳ ص ۲۸۵ ح ۱ ۔

(۱۷) علل الشرائع ج ۱ ص ۱۵۸ ب ۱۲۷ ح ۲ ۔

(۱۸) مستدرک الوسائل ج ۳ ص ۲۸۵ ح ۲ ۔

(۱۹) مستدرک الوسائل ج ۳ ص ۲۸۷ ۔

(۲۰) الکافی ج ۶ ص ۴۶۹ ح ۱۱ ۔

(۲۱) تہذیب الاحکام ج ۶ ص ۵۲ ح ۳۷ ۔

(۲۲) علل الشرائع ج ۱ ص ۱۵۸ ب ۱۲۷ ح ۱ ۔

امامؑ نے فرمایا؛ صرف اس لیے دائیں ہاتھ میں انگشتری پہنتے تھے کہ آپؐ ، نبی اکرمؐ کے بعد اصحاب الیمین کے امام تھے اور اللہ عزوجل نے اصحاب الیمین کی مدحت اور اصحاب الشمال کی مذمت کی ہے اور نبی اکرمؐ بھی دائیں ہاتھ میں انگوٹھی پہنا کرتے تھے اور یہ ہمارے شیعوں کی علامت بھی ہے وہ اسی سے پہچانے جاتے ہیں اور نماز کے وقتوں کی حفاظت سے اور زکاۃ ادا کرنے سے برادران ایمانی سے ایثار و ہمدردی کرنے سے اور نیکی کا حکم دینے سے اور برائی سے روکنے سے بھی پہچانے جاتے ہیں۔

(۲۳)امام جعفر صادقؑ نے ارشاد فرمایا؛ جناب امیرؑ دائیں ہاتھ میں انگوٹھی پہنا کرتے تھے۔

(۲۴)امام ابوالحسنؑ الثانی نے ارشاد فرمایا؛ بیشک نبی اکرمؐ ، جناب امیرالمؤمنینؑ اور آئمہ معصومینؑ اپنے دائیں ہاتھ میں انگوٹھی پہنتے ہیں۔

(۲۵)امام جعفر صادقؑ نے ارشاد فرمایا؛ امام علیؑ بن حسینؑ زین

---

(۲۳)الکافی ج ۶ ص ۴۷۰ ح ۱۶۔

(۲۴)الکافی ج ۶ ص ۴۷۴ ح ۸۔

العابدین ، دائیں ہاتھ میں انگشتری پہنتے تھے ۔

(۲۶)نبی اکرمؐ نے ارشاد فرمایا ؛ جناب ابراہیمؑ خلیل اللہ نے اللہ عزوجل سے عرض کیا ؛ تو علیؑ کے شیعوں کی پہچان کیا ہوگی ؟ اللہ عزوجل نے فرمایا ؛ روزانہ اکیاون (۵۱) رکعت نماز ، اور بلند آواز سے بسم اللہ الرحمن الرحیم ، اور رکوع سے پہلے دعائے قنوت اور دائیں ہاتھ میں انگوٹھی پہننے سے پہچانے جائیں گے ۔

(۲۷)مولا علیؑ نے منبر کوفہ پر ارشاد فرمایا ؛ میں وہ ہوں جو دائیں ہاتھ میں انگوٹھی پہنتا ہوں ۔

بائیں ہاتھ میں انگشتری پہننے کی ممانعت

(۲۸)امام ابو محمدؑ حسنؑ بن علیؑ عسکری نے ارشاد فرمایا ؛ اللہ عزوجل نے میرے جد نبی اکرمؐ کی طرف وحی فرمائی کہ ؛ میں نے تمہیںؐ اور علیؑ کو اور حجتوں کو جو علیؑ میں سے ہیں اور علیؑ

---

(۲۵)الکافی ج ٦ ص ۴۷۰ ح ۱۵ ۔

(۲۶)مستدرک الوسائل ج ۳ ص ۲۸۸ ۔

(۲۷)الامالی الشیخ الصدوقؒ ص ۷۷ مجلس ۷ ح ۲ ۔

(۲۸)ہدایۃ الکبریٰ ص ۳۴۵ / ۳۴٦ ۔

کے شیعوں کو قیامت کے دن تک دس خصلتوں سے خاص کر دیا ہے ؛
۰۱/ روزانہ اکیاون رکعت نماز ۔ ۰۲/ زمین پر سجدہ ۔ ۰۳/ دائیں ہاتھ میں انگشتری ، وغیرہ (پوری حدیث اصل کتاب میں ملاحظہ فرمائیں ۔ من المصنف) ۔

پس جن لوگوں نے ہمارا حق چھینا اور ان کی گمراہ جماعت نے ہماری مخالفت کی اور دن رات میں اکیاون رکعت نماز کے بدلے انہوں نے رمضان کے مہینے میں "تراویح" ایجاد کی ۔ اور مٹی پر سجدہ کرنے کا بدل انہوں نے سینوں پر ہاتھ باندھنے کو قرار دیا۔ اور دائیں ہاتھ میں انگشتری پہننے کے بجائے بائیں ہاتھ میں انگشتری قرار دی ۔ (باالاختصار) ۔

(۲۹)مروی ہے کہ نبی اکرمؐ ، دائیں ہاتھ میں انگشتری پہنتے تھے اور بائیں ہاتھ میں پہننے سے منع فرماتے تھے ۔

(۳۰)امام حسینؑ نے فرمایا کہ نبی اکرمؐ نے مجھ سے فرمایا ؛ اے میرے بیٹے ! اپنے دائیں ہاتھ میں انگشتری پہنو کیونکہ یہ میریؐ

---

(۲۹)دعائم الاسلام ج ۲ ص ۱۶۴ ح ۵۸۹ ۔

(۳۰)دعائم الاسلام ج ۲ ص ۱۶۵ ح ۵۹۱ ۔

سنت میں سے ہے اور اللہ کے رسولوںؑ کی کی بھی سنت ہے اور جس نے میریؐ سنت پر عمل نہ کیا وہ مجھ سے نہیں ہے اور بائیں ہاتھ میں انگوٹھی نہ پہنو۔

(۳۱)ابوعبداللہ السلامی بیان کرتے ہیں ؛ نبی اکرمؐ اپنے دائیں ہاتھ میں انگشتری پہنا کرتے تھے اور انؐ کے بعد چاروں خلفاء (ابوبکر ، عمر ، عثمان اور جناب امیر علیؑ) بھی (دائیں ہاتھ میں انگشتری پہنا کرتے تھے ، پس معاویہ نے انگشتری کو بائیں ہاتھ میں منتقل کردیا اور لوگوں نے اسے دیکھ کر ایسا ہی کیا۔

(۳۲)عمرو بن العاص نے صفین میں تحکیم کے دن اپنے دائیں ہاتھ سے انگوٹھی اتارتے ہوئے کہا ؛ میں اسطرح علیؑ کو حکومت سے معزول کرتا ہوں ، اور پھر بائیں ہاتھ میں پہنتے ہوئے بکا ؛ اور معاویہ کو اسطرح برقرار رکھتا ہوں۔

انگشتری انگلیوں کی جڑوں میں پہننا مستحب ہے

---

(۳۱)مناقب ابن شہر آشوبؒ ج ۳ ص ۸۳۔

(۳۲)مرآۃ العقول ج ۲۲ ص ۳۵۵۔

(۳۳)ابو سعید آدمی (جو کہ امام جوادؑ، امام نقیؑ اور امام عسکریؑ کے اصحاب میں سے ہیں) کہتے ہیں کہ؛ انگوٹھیوں کو انگلیوں کی جڑوں میں پہنو اور اطراف میں نہ پہنو کیونکہ یہ قوم لوطؑ کا عمل ہے۔

متعدد انگشتریاں بنوانا مستحب ہے

(۳۴)جناب عبدالخیر فرماتے ہیں کہ؛ جناب امیرؑ کے لیے چار انگوٹھیاں تھی (۱)یاقوت بزرگی کے لیے (۲)فیروزہ نصرت کے لیے (۳)حدید چینی طاقت کے لیے (۴)عقیق حفاظت کے لیے (پوری حدیث انشاءاللہ "نقوش انگشتری" کے باب میں ذکر کی جائے گی)۔

---

(۳۳)الخصال ص ۲۵۸ ح ۱۳۴۔

(۳۴)علل الشرائع ج ۱ ص ۱۵۷ ب ۱۲۶ ح ۱۔

باب الثانی ابواب نگینہ

نگینہ کا گول رکھنا سنت ہے

(۳۵)امامؑ نے فرمایا؛ نگینہ گول ہونا چاہیئے۔ پھر فرمایا؛ نبی اکرمؐ کا نگینہ بھی ایسا ہی تھا۔

سیاہ نگینہ رکھنا سنت ہے

(۳۶)جناب عبداللہ بن سنان بیان کرتے ہیں کہ ہم نے نبی اکرمؐ کی انگشتری مبارک کا ذکر کیا تو امامؑ نے فرمایا؛ کیا تم اسے دیکھنا چاہوگے ؟

میں نے کہا؛ جی ہاں۔

پس امامؑ نے ایک ڈبیہ منگوائی جس پر مہر لگی ہوئی تھی ، آپؑ اسے کھول کر کپاس میں لپٹی ایک انگشتری دکھائی جو چاندی کی بنی ہوئی تھی اور اس پر سیاہ نگینہ تھا اور نگینہ پر دوسطروں میں یہ تحریر تھا؛ "محمدؐ الرسول اللہ"۔

---

(۳۵)الکافی ج ۶ ص ۴۶۸ ح ۴۔

(۳۶)الکافی ج ۶ ص ۴۷۴ ح ۷۔

یاقوت

(۳۷)نبی اکرمؐ ،
(۳۸)اور امام جعفر صادقؑ ،
(۳۹)اور امام ابوالحسن الرضاؑ ارشاد فرماتے ہیں ؛ یاقوت کی انگشتریاں پہنا کرو کیونکہ یہ غربت کو دور کرتی ہیں ۔

(۴۰)امام جعفر صادقؑ نے ارشاد فرمایا ؛ یاقوت کی انگوٹھی پہننا سنت ہے ۔

(۴۱)مولا امام حسینؑ فرماتے ہیں کہ نبی اکرمؐ نے مجھ سے فرمایا ؛ اے میرے بیٹےؑ ! یاقوت اور عقیق کی انگوٹھی پہنا کرو کیونکہ یہ میمون اور مبارک ہے ۔ جب بھی کوئی آدمی انہیں (یاقوت اور عقیق کو) پہنے ہوئے اُسے دیکھے گا تو یہ اس کے چہرے کا بڑھنے کا سبب ہوگا اور ان کے ساتھ (یعنی یاقوت اور عقیق کے ساتھ) ایک نماز ، ستر نمازوں سے افضل ہے اور بغیر یاقوت اور عقیق کے انگشتری پہنو

---

(۳۷)الکافی ج ۶ ص ۴۷۱ ح ۲ ۔
(۳۸)الکافی ج ۶ ص ۴۷۱ ح ۱ ۔
(۳۹)الکافی ج ۶ ص ۴۷۱ ح ۴ ۔
(۴۰)الکافی ج ۶ ص ۴۷۱ ح ۵ ۔
(۴۱)دعائم الاسلام ج ۲ ص ۱۶۴ ح ۵۹۱ ۔

ہی مت۔

(۴۲)نبی اکرمؐ نے ارشاد فرمایا؛ جو کوئی زرد یاقوت کی انگشتری پہنے گا وہ کبھی فقیر نہ ہو گا۔

عقیق

(۴۳)امام جعفر صادقؑ نے ارشاد فرمایا؛ اللہ عزوجل کو اپنی طرف اٹھنے والے تمام ہاتھوں سے زیادہ وہ ہاتھ پسند ہے کہ جس میں عقیق کی انگشتری ہو۔

(۴۴)امام علیؑ الرضاؑ نے ارشاد فرمایا؛ عقیق فقر کا خاتمہ کرتا ہے اور عقیق کا پہننا نفاق کو ختم کرتا ہے۔

(۴۵)امام الرضاؑ نے ارشاد فرمایا؛ جو کوئی عقیق کے ساتھ حصہ اٹھائے گا اس کا حصہ وافر مقدار میں ہو گا۔

---

(۴۲)مکارم الاخلاق ص ۸۹۔

(۴۳)مستدرک الوسائل ج ۳ ص ۲۹۳ ب ۳۱ ح ۱۔

(۴۴)الکافی ج ۶ ص ۴۷۰ ح ۱۔

(۴۵)الکافی ج ۶ ص ۴۷۰ ح ۲۔

(۴۶)نبی اکرمؐ نے ارشاد فرمایا؛ عقیق کی انگشتری پہنا کرو کیونکہ یہ باعث برکت ہے اور جو شخص عقیق کی انگشتری پہنتا ہے، قریب ہے کہ اس کا خاتمہ بالخیر ہو۔

(۴۷)ربیعہ الرائے بیان کرتے ہیں کہ میں نے امام علیؑ بن حسینؑ السجاد کے ہاتھ میں عقیق کا نگینہ دیکھا پھر پوچھا کہ یہ نگینہ کس چیز کا ہے؟
امام نے فرمایا؛ یہ رومی عقیق ہے اور نبی اکرمؐ کا ارشاد گرامی ہے کہ جو کوئی عقیق کی انگشتری پہنے اس کی حاجتیں پوری ہوتی ہیں۔

(۴۸)امام جعفر صادقؑ نے ارشاد فرمایا؛ عقیق حالت سفر میں امن کا باعث ہے۔

(۴۹)امام جعفر صادقؑ نے ارشاد فرمایا؛ عقیق حالت سفر میں محافظ ہے۔

---

(۴۶)الکافی ج ۶ ص ۴۷۰ ح ۳۔
(۴۷)الکافی ج ۶ ص ۴۷۰ ح ۴۔
(۴۸)الکافی ج ۶ ص ۴۷۰ ح ۵۔
(۴۹)ثواب الاعمال ص ۱۷۴۔

(۵۰)امام جعفر صادقؑ نے ارشاد فرمایا؛ جو کوئی ایسی انگشتری پہنے جسکا نگینہ عقیق کا ہو تو وہ کبھی فقیر نہ ہو گا اور جب مرے گا تو اس انجام احسن ہو گا۔

(۵۱)عبدالرحیم القصیر نے بیان کیا کہ حاکم مدینہ نے کسی فوجداری مقدمہ میں آل ابی طالبؑ میں سے کسی فرد کو طلب کیا تو وہ ابوعبداللہؑ (امام صادقؑ) کے پاس گیا تو آپؑ نے فرمایا؛ اسے عقیق کی انگوٹھی پہناؤ، پس اسے عقیق کی انگوٹھی پہنائی گئی تو اس نے گورنر مدینہ کی طرف سے کوئی ناپسندیدہ امر نہ دیکھا۔

(۵۲)روایت ہے کہ ایک شخص نے نبی اکرمؐ کی خدمت میں خود پر ڈکیتی کی واردات کی شکایت کی تو نبی اکرمؐ نے ارشاد فرمایا؛ تم نے عقیق کی انگوٹھی کیوں نہ پہنی؟ بیشک یہ ہر برائی سے بچاتی ہے۔

(۵۳)عمرو بن ابوالمقدام بیان کرتے ہیں کہ امام محمد باقرؑ کے

---

(۵۰)ثواب الاعمال ص ۱۷۳۔

(۵۱)ثواب الاعمال ص ۱۷۴۔

(۵۲)ثواب الاعمال ص ۱۷۴۔

(۵۳)ثواب الاعمال ص ۱۷۴۔

پاس سے ایک آدمی کا گذر ہوا جسکو کوڑے مارے گئے تھے۔ پس آپؑ نے فرمایا؛ اسکی عقیق کی انگشتری کہاں ہے ؟ اگر وہ اس کے ساتھ ہوتی تو اسے کوڑے نہ لگتے۔

(۵۴)امیر المؤمنینؑ نے ارشاد فرمایا؛ تم لوگ عقیق کی انگشتری پہنو، اللہ عزوجل تم پر برکت نازل فرمائے گا، اور تم لوگ مصیبت سے محفوظ رہوگے۔

(۵۵)امام ابوجعفر الباقرؑ نے ارشاد فرمایا؛ جو شخص اپنے ہاتھ میں عقیق کی انگوٹھی پہنے گا تو جب تک وہ اس کے ہاتھ میں ہوگی، مسلسل نیکیاں دیکھتا رہیگا اور ہمیشہ اللہ عزوجل کی حفاظت میں ہوگا۔

(۵۶)امام حسین الشہیدؑ نے فرمایا؛ جب اللہ عزوجل نے موسیٰؑ بن عمرانؑ کو خلق فرمایا تو طور سینا پر انؑ سے کلام کیا، پھر زمین کے اوپر آگاہ فرمایا جیسا کہ آگاہ کرنے کا حق ہے، اور ان کے

---

(۵۴)ثواب الاعمال ص ۱۷۴۔

(۵۵)ثواب الاعمال ص ۱۷۴۔

(۵۶)ثواب الاعمال ص ۱۷۵۔

چہرے کے نور سے عقیق کو خلق فرمایا پھر فرمایا؛ مجھے اپنی ذات کی قسم! میں نے خود پر لازم قرار دیا ہے کہ اس کے پہننے والے کے ہاتھ کو دوزخ میں نہیں جلاؤں گا بشرطیکہ علیؑ سے محبت کرے۔

(۵۷)جناب ابن عباسؓ بیان کرتے ہیں کہ جبرائیلؑ نبی اکرمؐ کے پاس آئے اور فرمایا؛ اے محمدؐ! اللہ عزوجل آپؐ پر سلام بھیجتا ہے اور آپؐ سے فرمایا ہے؛ اپنے دائیں ہاتھ میں انگشتری پہنو اور اس پر عقیق کا نگینہ بناؤ اور اپنے چچازادؑ (یعنے مولا علیؑ) کو کہو کہ وہ بھی اپنے دائیں ہاتھ میں انگشتری پہنیں اور اس پر عقیق کا نگینہ لگوائیں۔
پس جناب امیرؑ نے نبی اکرمؐ سے عرض کیا؛ اے اللہ کے رسولؐ! عقیق کیا ہے؟
نبی اکرمؐ نے ارشاد فرمایا؛ یمن میں ایک پہاڑ ہے جس کو عقیق کہا جاتا ہے، جس نے اللہ عزوجل کی وحدانیت اور میریؐ نبوت اور تمہارےؑ لیے وصیت اور تمہاری اولاد میں سے ہونے والے آئمہؑ کے لیے امامت اور تیرے شیعوں کے لیے جنت اور تیرے دشمنوں کے لیے جہنم کے واجب ہونے کی گواہی دی!

---

(۵۷)جامع الاخبار ص ۱۷۳ ح ۱۔

(۵۸)نبی اکرمؐ نے ارشاد فرمایا؛ عقیق کی انگشتری پہنو کیونکہ یہ فقر کو ختم کردیتی ہے اور داہنا ہاتھ زینت کے لیے زیادہ حقدار ہے۔

(۵۹)نبی اکرمؐ نے ارشاد فرمایا؛ عقیق کی انگشتری پہنو کیونکہ جب تک یہ ہاتھ میں رہے گی، کثرت غم سے نجات ہوگی۔

(٦۰)امامؑ نے فرمایا؛ عقیق پہن کر دو رکعت نماز پڑھنا، بغیر عقیق کے ہزار رکعت نماز سے افضل ہے۔

(٦۱)بشیر الدہان بیان کرتے ہیں کہ میں نے امام باقرؑ کی خدمت میں عرض کیا؛ میں آپؑ پر قربان! میں اپنی انگشتری میں کون سا نگینہ جڑواؤں؟

امامؑ نے ارشاد فرمایا؛ اے بشیر کیا تم عقیق سرخ اور عقیق زرد اور عقیق سفید کے بارے میں نہیں جانتے؟ پس یہ جنت کے

---

(۵۸)جامع الاخبار ص ۱۷۳ ح ۲۔

(۵۹)عیون اخبار الرضاؑ ج ۲ ص ۵۱ ح ۱۸۰۔

(٦۰)جامع الاخبار ص ۱۷۲ ح ٦۔

(٦۱)امالی الشیخ الطوسیؒ ص ۳۸ ح ۱۰۔

تین پہاڑ ہیں ، سرخ عقیق کے پہاڑ کا سایہ نبی اکرمؐ کے گھر مبارک پر اور زرد عقیق کا سایہ سیدہ طاہرہؑ کے گھر مبارک پر اور سفید عقیق کا سایہ جناب امیرؑ کے گھر مبارک پر ہے اور ان کے گھر ایک ہی جگہ پر ہیں اور ان پہاڑوں کے نیچے سے تین نہریں نکلتیں ہیں جن کا پانی برف سے زیادہ ٹھنڈا ، شہد سے زیادہ میٹھا اور دودھ سے زیادہ سفید ہے ۔ ان نہروں سے جناب نبی اکرمؐ اور انکی آلؑ پاک اور ان کے شیعوں کے علاوہ کوئی بھی سیراب نہ ہوگا وہ نہیں ایک ساتھ بہیں گی اور کوثر سے نکلیں گی ۔ بیشک یہ تین پہاڑ اللہ عزوجل کی تسبیح ، تقدیس اور تمجید بیان کرتے ہیں اور آلؑ محمدؐ کے محبوں کے لیے مغفرت طلب کرتے ہیں ۔ پس آلؑ محمدؐ کے شیعوں میں سے جو شخص ان تین پتھروں میں سے کسی ایک کا نگینہ اپنی انگوٹھی میں جڑوائے گا وہ ہمیشہ خیر اور نیکی دیکھے گا اور اس کا رزق کشادہ ہو جائے گا اور تمام قسم کی مصیبتوں سے سلامتی میں ہوگا اور یہ اس کے لیے جابر حکمران سے بھی امان کا باعث ہے اور ہر وہ چیز جو انسان کو خوفزدہ کرتی ہے ، سے یہ انگشتری حفاظت کرے گی ۔

(٦٢) نبی اکرمؐ نے ارشاد فرمایا ؛ جو کوئی عقیق کی انگشتری پہنے گا وہ ہمیشہ صرف خیر ہی دیکھے گا ۔

(۶۳) نبی اکرمؐ نے ارشاد فرمایا؛ جو کوئی سرخ عقیق کی انگشتری پہنے گا تو اللہ عزوجل اس کے لیے نیکی لکھ دے گا۔

(۶۴) جناب سلیمان الاعمش بیان کرتے ہیں کہ ایک بار میں امام جعفر صادقؑ کے ہمراہ منصور دوانقی کے دروازہ پر موجود تھا کہ ایک شخص کوڑ کھا کر نکلا تو امامؑ نے مجھے فرمایا؛ اے سلیمان، ذرا دیکھنا کہ اس کی انگوٹھی کا نگینہ کون سا ہے؟

میں نے عرض کیا؛ اے فرزندِ رسولؐ! عقیق نہیں ہے!!!

امامؑ نے ارشاد فرمایا؛ اے سلیمان! اگر عقیق کا نگینہ ہوتا تو یہ کوڑے نہ کھاتا۔

میں نے عرض کیا؛ اے فرزندِ رسولؐ! میرے لیے کچھ زیادہ ارشاد فرمائیں۔

امامؑ نے فرمایا؛ (عقیق) ہاتھ کو کٹنے سے محفوظ رکھتا ہے۔

میں نے عرض کیا؛ اے فرزندِ رسولؐ! میرے لیے کچھ زیادہ ارشاد فرمائیں۔

امام نے فرمایا؛ (عقیق) خون بہائے جانے سے محفوظ رکھتا ہے۔

---

(۶۲) امالی الشیخ الطوسیؒ ص ۳۱۱ ح ۷۷۔

(۶۳) مستدرک الوسائل ج ۳ ص ۲۹۵ ب ۳۲ ح ۱۔

(۶۴) مکارم الاخلاق ص ۸۸۔

میں نے عرض کیا؛ اے فرزندِ رسولؐ! میرے لیے کچھ زیادہ ارشاد فرمائیں۔

امام نے فرمایا؛ اللہ عزوجل اس ہاتھ کو پسند فرماتا ہے جو اس کی طرف بلند ہو اور اس میں عقیق کی انگشتری ہو۔

میں نے عرض کیا؛ اے فرزندِ رسولؐ! میرے لیے کچھ زیادہ ارشاد فرمائیں۔

امامؑ نے ارشاد فرمایا؛ تعجب ہے اس ہاتھ پر جس میں عقیق کی انگشتری ہو اور وہ درہم و دینار سے خالی ہو۔

میں نے عرض کیا؛ اے فرزندِ رسولؐ! میرے لیے کچھ زیادہ ارشاد فرمائیں۔

امامؑ نے فرمایا؛ یہ ہر مصیبت سے امان کا باعث ہے۔

میں نے عرض کیا؛ اے فرزندِ رسولؐ! میرے لیے کچھ زیادہ ارشاد فرمائیں۔

امامؑ نے فرمایا؛ یہ غربت سے امان کا باعث ہے۔

میں نے عرض کیا؛ کیا میں اس حدیث کو امام حسینؑ اور جناب امیرؑ کے حوالہ سے بیان کرسکتا ہوں؟

امامؑ نے فرمایا؛ ہاں۔

فیروزہ

(٦٥) حسن بن علی بن مہران بیان کرتے ہیں کہ میں امام موسیٰ کاظمؑ کی خدمت میں حاضر ہوا، دیکھا کہ ان کی انگلی میں فیروزہ کی انگشتری ہے جس پر "اللہ الملک" نقش ہے۔ میں نے مسلسل اس انگشتری پر نظر جمائے رکھی۔

امامؑ نے فرمایا؛ تجھے کیا ہے کہ ٹکٹکی باندھے ادھر دیکھ رہا ہے؟

عرض کیا کہ؛ مجھے اطلاع ملی ہے کہ امیر المؤمنینؑ کے پاس فیروزہ کی ایک انگشتری تھی جس کا نقش "اللہُ الملِکُ" تھا؟

امامؑ نے فرمایا؛ تو اسے پہچانتا ہے؟

عرض کیا؛ نہیں۔

امامؑ نے فرمایا؛ یہ وہی ہے! فرمایا؛ کیا جانتے ہو کہ اس کا سبب کیا ہے؟

عرض کیا نہیں۔

فرمایا؛ یہ ایک پتھر ہے جو جبرائیلؑ لائے اور نبی اکرمؐ کی خدمت میں ہدیہ کیا اور آپؐ نے اسے لیا اور جناب امیرؑ کو ھبہ کردیا۔ پھر فرمایا؛ آیا جانتے ہو کہ اس کا نام کیا ہے؟

---

(٦٥) الکافی ج ٦ ص ۴۷۲ ح ۲۔

عرض کیا؛ فیروزہ۔
فرمایا؛ یہ تو فارسی نام ہے، اس کا عربی میں کیا نام ہے؟
عرض کیا؛ نہیں جانتا۔
فرمایا؛ اس کا عربی نام "ظفر" ہے۔

(٦٦)امام جعفر صادقؑ نے ارشاد فرمایا؛ جو کوئی فیروزہ کی انگشتری پہنے گا تو اس کا ہاتھ کبھی فقیر نہ ہوگا۔

(٦٧)نبی اکرمؐ نے ارشاد فرمایا کہ؛ اللہ عزوجل نے ارشاد فرمایا؛ مجھے اپنے اس بندہ پر شرم آتی ہے کہ میں اسے خالی لوٹاؤں جو دعا کے لیے میری بارگاہ میں ہاتھ اٹھائے جب کہ اس کے ہاتھ میں فیروزہ کی انگشتری ہو۔

(٦٨)علی بن محمد الضمیری، جو کاتب تھے بیان کرتے ہیں کہ میں نے جعفر بن محمود کاتب کی بیٹی سے شادی کی اور میں اس

---

(٦٦)الکافی ج ٦ ص ٤٧٢ ح ١۔
(٦٧)وسائل الشیعہ ج ٣ ص ٤٠٦ ب ٥٦ ح ٥۔
(٦٨)امالی الشیخ الطوسیؒ ص ٤٩۔

سے بہت پیار کرتا تھا کہ اس کی مثل میں کسی اور سے پیار نہیں کرتا تھا، لیکن اس نے اولاد کے بارے میں دیر کردی یعنی اس سے بچہ ہونے میں دیر ہوگئی، پس میں امام علیؑ ابن موسیٰؑ الرضا کی خدمت میں حاضر ہوا اور آپؑ کی خدمت میں اس بات کا ذکر کیا۔ آپؑ مسکرائے اور ارشاد فرمایا؛ ایک انگشتری لو اور اس میں فیروزہ کا نگینہ جڑواؤ اور اس پر یہ نقش کرواؤ؛ ”رب لا تذرنی فردا و انت خیر الوارثین“۔

پس میں نے ایسا ہی کیا اور دوسرے سال کے آنے تک اللہ عزوجل نے مجھے اس بیوی میں سے بیٹا عطا فرمایا۔

حدید چینی اور در نجف

(٦٩) مفضل بن عمر بیان کرتے ہیں کہ امام جعفر صادقؑ نے ارشاد فرمایا؛ میں یہ پسند کرتا ہوں کہ مؤمن پانچ قسم کی انگشتری پہنے؛

(۱) یاقوت جو کہ سب سے افضل ہے۔

(۲) عقیق جو کہ سب سے بڑھ کر ہمارا مخلص ہے۔

(۳) فیروزہ جو کہ مؤمن مردوں اور مومن عورتوں کی آنکھوں کے لیے نزہت کا باعث ہے اور وہ بصارت کو قوی اور سینہ کو

---

(٦٩) تہذیب الاحکام ج ٦ ص ٣٧ ح ١٩۔

کشادہ کرتا ہے اور دل کو قوت بخشتا ہے۔

(۴)حدید چینی کہ میںؑ اس کے پہننے کو پسند کرتا ہوں اور شریر لوگوں سے ملاقات کے وقت اس کے پہننے کو مکروہ نہیں جانتا، تاکہ یہ ان کی آتش شر کو بجھائے اور میں سرکش جنوں اور انسانوں کے شر سے بچنے کے لیے اس کے پہننے کو پسند کرتا ہوں۔

(۵)اور وہ در جسے اللہ عزوجل نجف اشرف میں پیدا کرتا ہے۔ مفضل نے کہا؛ میرے آقا! اس نگینہ (در نجف) کے پہننے میں کیا فضیلت ہے؟

امامؑ نے فرمایا؛ جو شخص اسے پہنے اور اس کی طرف نگاہ کرے تو ہر ہر نگاہ کے عوض اللہ عزوجل اس کے لیے زیارت کا ثواب لکھتا ہے اور اس کا ثواب انبیاءؑ اور صالحینؒ کے برابر ہو گا، اگر اللہ عزوجل ہمارے شیعوں پر رحمت نہ کرتا تو در نجف کا ایک ایک نگینہ بڑی قیمت رکھتا، لیکن اللہ تعالیٰ نے ان کے لیے یہ نگینے سستے کر دیے کہ امیر و غریب سب پہن سکیں۔

زمرد

(۷۰)احمد بن محمد بن ابو نصر بزنطی نے بیان کیا کہ امام الرضاؑ

نے ایک کتاب سے مجھے لکھوایا؛ زمرد کی انگشتری پہننے میں آسائش ہے کوئی تنگی نہیں ہے۔

(۷۱)نبی اکرمؐ نے ارشاد فرمایا؛ زمرد کی انگشتری پہنو، کیونکہ یہ فقر کا خاتمہ کرتی ہے۔

زبرجد

(۷۲)نبی اکرمؐ نے ارشاد فرمایا؛ زبرجد کی انگشتری پہننے میں آسائش ہے کوئی تنگی نہیں ہے۔

جزع یمانی

(۷۳)جناب امیر المؤمنینؑ ارشاد فرماتے ہیں؛ جزع یمانی کی انگشتری پہنو کیونکہ یہ سرکش شیطانوں کے مکر و فریب کو دور کرتی ہے۔

---

(۷۰)الکافی ج ۶ ص ۴۷۱ ح ۳۔

(۷۱)مکارم الاخلاق ص ۸۹۔

(۷۲)مکارم الاخلاق ص ۸۹۔

(۷۳)عیون اخبار الرضاؑ ج ۲ ص ۱۴۰ ح ۱۸۔

(۷۴)جناب امیرؑ ارشاد فرماتے ہیں ؛ ایک مرتبہ نبی اکرمؐ برآمد ہوئے جب کہ ان کے ہاتھ مبارک میں انگشتری تھی جس کا نگینہ جزع یمانی کا تھا، آپؐ نے اسی میں ہمیں نماز پڑھائی اور نماز ختم ہوچکی تو آپؐ نے وہ انگشتری اتاری اور مجھے عنایت فرمائی اور مجھؑ سے فرمایا؛ یا علیؑ ! اسے پہنو اور اس میں نماز پڑھو ، کیا تم نہیں جانتے کہ اس میں ایک نماز ستر نمازوں کے برابر ہوتی ہے اور یہ انگشتری اللہ عزوجل کی تسبیح و تقدیس کرتی ہے اور طلب مغفرت کرتی ہے اور اس کا اجر و ثواب انگشتری پہننے والے کو ملتا ہے ۔

بلور

(۷۵)امام جعفر صادقؑ نے ارشاد فرمایا؛ بہترین نگینہ بلور ہے ۔

إنما يريد الله ليذهب عنكم الرجس أهل البيت ويطهركم تطهيرا

---

(۷۴)عیون اخبار الرضاؑ ج ۲ ص ۱۴۰ ح ۱۸ ۔

(۷۵)الکافی ج ۶ ص ۲۷۴ ح ۲ ۔

باب الثالث نقش انگشری

نقشِ انگشتر ، حضرت آدم علیہ السلام

(۷۶)امام علی الرضاؑ نے ارشاد فرمایا ؛ حضرت آدمؑ کی انگشتری پر " لا الہ الا اللہ ، محمد الرسول اللہ نقش تھا اور جب آپؑ جنت سے اترے تھے تو یہ انگشتری پہن کر آئے تھے ۔

نقشِ انگشتر ، حضرت نوح علیہ السلام

(۷۷)امام علیؑ الرضا نے ارشاد فرمایا ؛ جب حضرت نوحؑ کشتی پر سوار ہوئے تو اللہ عزوجل نے انہیں وحی فرمائی ؛ نوحؑ ! جب تمہیں ڈوبنے کا خطرہ لاحق ہو تو اس وقت ایک ہزار مرتبہ " لا الہ الا اللہ " کہنا ، میں آپؑ اور آپؑ پر ایمان لانے والوں کو بچا لوں گا ۔

---

(۷۶)عیون اخبار الرضاؑ ج ۲ ص ۶۰ ۔

(۷۷)عیون اخبار الرضاؑ ج ۲ ص ۶۰ ۔

پھر کشتی چل پڑی اور ایک مرتبہ سخت آندھی آئی اور کشتی کا لنگر اٹھ گیا تو حضرت نوحؑ کو کشتی کے ڈوبنے کا خطرہ پیدا ہوا اور انہوں نے دل میں سوچا کہ وہ ایک ہزار مرتبہ "لا الہ الا اللہ" نہیں کہہ سکیں گے، چنانچہ انہوں نے اس وقت سریانی زبان میں کہا "هیلو لیا الفا الفا یا ماریا یا ماریا ایقن"۔

یہ کہنے کی دیر تھی کہ ہوا تھم گئی اور کشتی صحیح چلنے لگی۔

جب کشتی نے کوہِ جودی پر قرار پکڑا تو نوحؑ نے کہا؛ جس جملے نے مجھے ڈوبنے سے بچایا وہ ہر وقت میرے ساتھ رہنا چاہیئے، چنانچہ انہوں نے اپنی انگشتری میں یہ الفاظ نقش کرائے؛ "لا الہ الا اللہ الف مرہ یا رب اصلحنی"۔

یہ الفاظ آپؑ کے سریانی جملے کا ترجمہ ہیں، یعنی؛ لا الہ الا اللہ ہزار بار، پروردگار! میری اصلاح فرما۔

نقش انگشتر، حضرت ابراہیم علیہ السلام

(۷۸) امام علیؑ الرضاؑ نے ارشاد فرمایا؛ جب ابراہیمؑ کو نار نمرود میں ڈالنے کے لیے منجنیق میں بٹھایا گیا تو جبرائیلؑ امین بہت غضبناک ہوئے۔

اللہ تعالیٰ نے انہیں وحی کرتے ہوئے فرمایا؛ جبرائیلؑ! آپؑ کس

---

(۷۸) عیون اخبار الرضاؑ ج ۲ ص ۶۰۔

بات پر ناراض ہو رہے ہیں ؟
جبرائیلؑ نے عرض کی ؛ پروردگار ! روئے زمین پر صرف خلیل ہی تیری عبادت کرتا ہے اور تو نے ان پر اپنے اور ان کے دشمن کو مسلط کر دیا ہے ۔
اللہ تعالیٰ نے وحی فرمائی ؛ جبرائیلؑ ! جلدی وہ کرتا ہے جسے تمہاری طرح مجرم کے ہاتھ سے نکل جانے کا خوف ہو ، مجھے جلدی کرنے کی کیا ضرورت ہے وہ میرا بندہ ہے ، میں جب چاہوں اسے پکڑ سکتا ہوں ۔

یہ سن کر جبرائیلؑ خوش ہو گئے اور ابراہیمؑ کے پاس آئے اور ان سے کہا ؛ کیا آپؑ کو کسی چیز کی ضرورت ہے ؟
جناب ابراہیمؑ نے فرمایا ؛ مجھے تم سے کوئی حاجت نہیں ہے !
اس وقت اللہ عزوجل نے جناب ابراہیمؑ کے پاس ایک انگشتری نازل فرمائی جس پر یہ چھ جملے نقش تھے " (۱)لا الہ الا اللہ (۲)محمدؐ الرسول اللہ (۳)لا حول ولا قوۃ الا باللہ (۴)فوضت امری الی اللہ (۵)اشتدت ظہری الی اللہ (۶)حسبی اللہ "۔
اللہ عزوجل نے حکم فرمایا کہ آپؑ اس انگشتری کو پہن لیں اور میں آگ کو آپؑ کے لیے ٹھنڈک اور سلامتی بنادوں گا ۔

نقش انگشتر ، حضرت موسیٰ علیہ السلام

(۷۹)مولا امام الرضاؑ نے ارشاد فرمایا؛ جناب موسیٰؑ کی انگشتری پر وہ جملے نقش تھے جنہیں آپؑ نے تورات سے اخذ کیا تھا اور وہ جملے یہ ہیں "اصبر توجر اصدق تنج "یعنی "صبر کرو تمہیں اجر ملے گا، سچ بولو تم نجات پاؤگے "۔

نقش انگشتر ، حضرت سلیمان علیہ السلام

(۸۰)امام علی الرضاؑ نے ارشاد فرمایا؛ جناب سلیمانؑ کی انگشتری پر یہ الفاظ نقش تھے "سبحان من الجم الجن بکلماتہ "یعنی "پاک ہے وہ ذات جس نے اپنے کلمات سے جنات کو لگام دی "۔

نقش انگشتر ، حضرت عیسیٰ علیہ السلام

(۸۱)امام علی الرضاؑ نے ارشاد فرمایا؛ حضرت عیسیٰؑ کی انگشتری پر یہ دو جملے نقش تھے جنہیں آپؑ نے انجیل سے اخذ کیا تھا "طوبی لعبد ذکر اللہ من اجلہ و ویل لعبد نسی اللہ من اجلہ "یعنے "اس

---

(۷۹)عیون اخبار الرضاؑ ج ۲ ص ۶۰ ۔

(۸۰)عیون اخبار الرضاؑ ج ۲ ص ۶۰ ۔

(۸۱)عیون اخبار الرضاؑ ج ۲ ص ۶۱ ۔

بندہ کے لیے خوشخبری ہے جس کی وجہ سے خدا کا ذکر کیا جائے اور اس بندہ کے لیے ہلاکت ہے جس کی وجہ سے خدا کو فراموش کر دیا جائے "۔

نقش انگشتر، حضرت محمد نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

(۸۲) نبی اکرمؐ نے ایک انگشتری مولا علیؑ کو دیکر فرمایا؛ یا علیؑ! مجھے " لا الہ الا اللہ " کا جملہ بڑا پسند ہے، تم یہ انگشتری لیکر نقاش کے پاس جاؤ اور اس سے کہو کہ اس کے نگینہ پر " لا الہ الا اللہ " کندہ کرے۔

مولا علیؑ نقاش کے پاس گئے اور اس سے فرمایا؛ " لا الہ الا اللہ " نبی اکرمؐ کو پسند ہے لہذا تم یہ جملہ نقش کرو اور مجھے " محمد الرسولؐ اللہ " کا جملہ بہت زیادہ پسند ہے اس لیے تم اس پر " لا الہ الا اللہ " کے بعد " محمد الرسولؐ اللہ " کا جملہ نقش کرو، پھر مولا علیؑ واپس آ گئے۔

جب نقاش انگشتری لیکر آیا تو اس پر تین سطریں نقش تھیں " لا

---

(۸۲) مدینۃ المعاجز ج ۱ ص ۴۲۴۔

الہ الا اللہ ، محمد الرسولؐ اللہ ، علی ولیؑ اللہ "۔ نبی اکرمؐ نے جب انگشتری کے نقش کو دیکھا تو آپؐ نے مولا علیؑ سے فرمایا ؛ میں نے تو تجھے کہا تھا کہ مجھے لا الہ الا اللہ سے بڑی محبت ہے تم اسکو انگشتری پر نقش کرواؤ ، مگر تم نے یہ کتنا کچھ لکھوادیا ؟

اتنے میں جبرائیلؑ نازل ہوئے اور فرمایا ؛ اے محمدؐ ! اللہ عزوجل آپؐ پر درود و سلام بھیجتا ہے اور آپؐ سے فرما رہا ہے کہ ؛ آپؐ نے حکم دیا اس کا جو آپؐ کو پسند تھا (یعنی لا الہ الا اللہ) اور علیؑ نے حکم دیا اس کا جو علیؑ کو پسند تھا (محمد الرسولؐ اللہ) اور میں نے " علی ولیؑ اللہ " لکھ دیا جو مجھے پسند تھا !!

(۸۳) امام محمد باقرؑ نے ارشاد فرمایا ؛ نبی اکرمؐ کی انگشتری چاندی کی تھی اور اس پر " محمد الرسولؐ اللہ " نقش تھا ۔

(۸۴) امام جعفر صادقؑ نے ارشاد فرمایا ؛ نبی اکرمؐ کے پاس دو انگشتریاں تھیں ان میں سے ایک پر " لا الہ الا اللہ محمد الرسولؐ اللہ " اور دوسری پر " صدق اللہ " نقش تھا ۔

---

(۸۳) قرب الاسناد ص ۶۴ ح ۲۰۲ ۔

(۸۴) الخصال ص ۶۱ ح ۸۵ ۔

(۸۵)امام رضاؑ نے ارشاد فرمایا؛ نبی اکرمؐ کی انگشتری مبارک کا نقش " لا الہ الا اللہ محمد الرسول اللہ " تھا۔

نقش انگشتر، جناب امیر علی مرتضیٰ علیہ السلام

(۸۶)امام محمد باقرؑ نے ارشاد فرمایا؛ جناب امیرؑ کی انگشتری کا نقش " اللہ الملک " تھا۔

(۸۷)جناب عبد الخیر فرماتے ہیں کہ؛ جناب امیرؑ کے لیے چار انگوٹھیاں تھی (۱)یاقوت بزرگی کے لیے (۲)فیروزہ نصرت کے لیے (۳)حدید چینی طاقت کے لیے (۴)عقیق حفاظت کے لیے اور یاقوت پر نقش تھا " لا الہ الا اللہ الملک الحق المبین " اور فیروزہ پر نقش تھا " اللہ الملک الحق المبین " اور حدید چینی پر نقش تھا " العزۃ للہ جمیعا " اور عقیق پر تین سطروں میں یہ نقش تھا " ماشاءللہ، لا قوۃ الا باللہ، استغفر اللہ "۔

---

(۸۵)عیون اخبار الرضاؑ ج ۲ ص ۶۱۔

(۸۶)قرب الاسناد ص ۶۴ ح ۲۰۲۔

(۸۷)علل الشرائع ج ۱ ص ۱۵۷ ب ۱۲۶ ح ۱۔

نقش انگشتر ، جناب سیدہ سلام اللہ علیہا

(۸۸)جناب سیدہ طاہرہ مطہرہؑ کی انگشتری مبارک کا نقش مقدس " امن المتوکلون " تھا۔

نقش انگشتر ، امام حسن المجتبیٰ علیہ السلام

(۸۹)امام جعفر صادقؑ نے ارشاد فرمایا ؛ امام حسن المجتبیٰؑ کی انگشتری پر " الحمدللہ " نقش تھا۔

(۹۰)امام علیؑ الرضاؑ نے ارشاد فرمایا ؛ امام حسن المجتبیٰؑ کی انگشتری پر " العزۃللہ " نقش تھا۔

(۹۱)امام جعفر صادقؑ نے ارشاد فرمایا ؛ امام حسن المجتبیٰؑ کی انگشتری پر " حسبی اللہ " نقش تھا۔

نقش انگشتر ، امام حسین الشہید علیہ السلام

(۹۲)امام علی رضاؑ نے ارشاد فرمایا ؛ امام حسینؑ کی انگشتری پر " ان اللہ بالغ امرہ " نقش تھا۔

---

(۸۸) بحار الانوار ج ۴۳ ص ۹ ح ۱۴ ۔

(۹۳)امام حسینؑ کی انگشتری پر "علمت فاعمل" نقش تھا۔

(۹۴)امام محمد باقرؑ نے ارشاد فرمایا؛ بیشک امام حسینؑ کے پاس دو انگشتریاں تھیں جن میں سے ایک پر " لا الہ الا اللہ عدة للقاء اللہ " اور دوسری پر " ان اللہ بالغ امرہ " نقش تھا۔

(۹۵)امام جعفر صادقؑ نے ارشاد فرمایا؛ امام حسینؑ کی انگشتری پر " الحمدللہ " نقش تھا۔

(۹۶)امام جعفر صادقؑ نے ارشاد فرمایا؛ امام حسینؑ کی انگشتری پر "حسبی اللہ " نقش تھا۔

---

(۸۹)بحار الانوار ج ۴۳ ص ۲۵۸ ح ۴۲۔

(۹۰)الکافی ج ۶ ص ۴۷۴ ح ۸۔

(۹۱)الکافی ج ۶ ص ۴۷۳ ح ۲۔

(۹۲)الکافی ج ۶ ص ۴۷۴ ح ۸۔

(۹۳)مستدرک الوسائل ج ۳ ص ۳۰۷ ب ۳۸ ح ۱۰۔

(۹۴)امالی الشیخ الصدوقؒ ص ۱۹۳ ح ۷۔

(۹۵)بحار الانوار ج ۴۳ ص ۲۵۸ ح ۴۲۔

(۹۶)الکافی ج ۶ ص ۴۷۳ ح ۲۔

امام علی بن حسین السجاد زین العابدین علیہ السلام

(۹۷)امام جعفر صادقؑ نے ارشاد فرمایا؛ امام علیؑ زین العابدینؑ کی انگشتری پر " الحمدللہ العلی العظیم " نقش تھا۔

(۹۸)امام ابوالحسنؑ نے ارشاد فرمایا؛ امام زین العابدینؑ کی انگشتری پر یہ نقش تھا " خزی و شقی قاتل حسین بن علی علیہما السلام "۔

(۹۹)امام محمد باقرؑ نے ارشاد فرمایا؛ میرے بابا (یعنی امام زین العابدینؑ) کی انگشتری پر " العزۃللہ " نقش تھا۔

(۱۰۰)امام علیؑ بن الحسینؑ السجاد کی انگشتری پر " وما توفیقی الا باللہ " نقش تھا۔

---

(۹۷)الکافی ج ۶ ص ۴۷۳ ح ۲۔
(۹۸)الکافی ج ۶ ص ۴۷۳/۴۷۴ ح ۶۔
(۹۹) قرب الاسناد ص ۶۴ ح ۲۰۲۔
(۱۰۰)الفصول المہمہ فی معرفۃ الآئمہ ج ۲ ص ۸۵۷۔

نقش انگشتر، امام محمد باقر علیہ السلام

(۱۰۱)امام جعفر صادقؑ نے ارشاد فرمایا؛ بیشک امام محمد باقرؑ کی انگشتری پر یہ کلمات نقش تھے؛ "ظنیٰ باللہ حسن، و بالنبی المؤتمن، و بالوصی ذی المنن، والحسین والحسن" علیہم السلام۔

(۱۰۲)امام جعفر صادقؑ نے ارشاد فرمایا؛ امام محمد باقرؑ کی انگشتری پر "العزۃ للہ" نقش تھا۔

(۱۰۳)امام جعفر صادقؑ نے ارشاد فرمایا؛ امام محمد باقرؑ کی انگشتری پر "العزۃ للہ جمیعاً" نقش تھا۔

(۱۰۴)امام محمد باقرؑ کی انگشتری پر "رب لا تذرنی فردا" نقش تھا۔

---

(۱۰۱)عیون اخبار الرضاؑ ج ۲ ص ۳۰/۳۱ ح ۱۵۔

(۱۰۲)الکافی ج ۶ ص ۴۷۳ ح ۱۔

(۱۰۳)الاستبصار ج ۱ ص ۴۸ ب ۲۷ ح ۲۔

(۱۰۴)الفصول المہمہ فی معرفۃ الآئمہؑ ج ۲ ص

نقش انگشتر ، امام جعفر صادق علیہ السلام

(۱۰۵)امام جعفر صادقؑ کی انگشتری پر " ماشاءاللہ لا قوۃ الا باللہ استغفر اللہ " نقش تھا۔

(۱۰۶)امام جعفر صادقؑ کی انگشتری پر " اللہ خالق کل شیءٍ " نقش تھا۔

(۱۰۷)امام جعفر صادقؑ کی انگشتری پر " انت ثقتی فاعصمنی من خلقک " نقش تھا۔

(۱۰۸)امام جعفر صادقؑ کی انگشتری پر " یا ثقتی قنی شر جمیع خلقک " نقش تھا۔

(۱۰۹)ابراہیم بن عبدالحمید کا بیان ہے کہ ؛ امام جعفر صادقؑ کی

---

(۱۰۵)الفصول المہمہ فی معرفۃ الآئمہؑ ج ۲ ص ۹۱۲ ۔

(۱۰۶)الکافی ج ۶ ص ۴۷۳ ح ۲ ۔

(۱۰۷)مکارم الاخلاق ص ۸۹ ۔

(۱۰۸)مکارم الاخلاق ص ۹۱ ۔

انگشتری پر " اللھم انت ثقتی فقنی شر خلقک " نقش تھا۔

(۱۱۰)احمد بن محمد بن ابو نصر البزنطی کا بیان ہے کہ امام رضاؑ نے مجھے امام جعفر صادقؑ کی انگشتری دکھائی جس پر " انت ثقتی فاعصمنی من الناس " نقش تھا۔

(۱۱۱)امام جعفر صادقؑ کی انگشتری پر " اللہ عونی و عصمتی من الناس " نقش تھا۔

(۱۱۲)امام جعفر صادقؑ کی انگشتری پر " ربی عصمنی من خلقہ " نقش تھا۔

(۱۱۳)امام رضاؑ نے ارشاد فرمایا؛ امام جعفر صادقؑ کی انگشتری پر " انہ ولیی و عصمتی من خلقہ " نقش تھا۔

---

(۱۰۹)الکافی ج ۶ ص ۴۷۳ ح ۳۔

(۱۱۰)الکافی ج ۶ ص ۴۷۳ ح ۴۔

(۱۱۱)بحار الانوار ج ۴۷ ص ۱۱ ح ۱۲۔

(۱۱۲)بحار الانوار ج ۴۷ ص ۱۱ ح ۱۲۔

(۱۱۳)الکافی ج ۶ ص ۴۷۴ ح ۸۔

نقش انگشتر ، امام موسیٰ کاظم علیہ السلام

(۱۱۴)امام رضاؑ نے ارشاد فرمایا؛ امام موسیٰ کاظمؑ کی انگشتری پر ”حسبی اللہ “ نقش تھا۔

(۱۱۵)امام موسیٰ کاظمؑ کی انگشتری پر ” الملک للہ وحدہ “ نقش تھا۔

نقش انگشتر ، امام علی الرضا علیہ السلام

(۱۱۶)امام رضاؑ نے فرمایا؛ میری انگشتری کا نقش ” ماشاءاللہ لا قوۃ الا باللہ “ ہے۔

(۱۱۷)امام علی الرضاؑ کی انگشتری پر ” العزۃ للہ “ نقش تھا۔

(۱۱۸)امام علی الرضاؑ کی انگشتری پر ” حسبی اللہ “ نقش تھا۔

---

(۱۱۴)الکافی ج ۶ ص ۴۷۳ ح ۵۔
(۱۱۵)الفصول المہمہ فی معرفۃ الآئمہؑ ج ۲ ص ۹۳۷۔
(۱۱۶)الکافی ج ۶ ص ۴۷۳ ح ۵۔
(۱۱۷)دلائل الامامۃ ص ۳۵۹۔
(۱۱۸)الفصول المہمہ فی معرفۃ الآئمہؑ ج ۲ ص ۹۷۲۔

نقش انگشتر، امام محمد تقی علیہ السلام

(۱۱۹)امام محمد تقیؑ کی انگشتری پر " العزۃ للہ " نقش تھا۔

(۱۲۰)امام محمد تقیؑ کی انگشتری پر " نعم القادر اللہ " نقش تھا۔

نقش انگشتر ، امام علی نقی علیہ السلام

(۱۲۱)امام علی نقیؑ کی انگشتری پر " تین سطروں میں یہ تحریر تھا: " ماشاءاللہ ، لا قوۃ الا باللہ ، استغفراللہ "۔

(۱۲۲)امام علی نقیؑ کی انگشتری پر " اللہ ربی وھو عصمتی من خلقہ " نقش تھا۔

(۱۲۳)امام علی نقیؑ کی انگشتری پر " حفظ العہود و اخلاق المعبود

---

(۱۱۹)دلائل الامامۃ ص ۳۹۷۔

(۱۲۰)الفصول المہمہ فی معرفۃ الآئمہؑ ج ۲ ص ۱۰۳۹۔

(۱۲۱)دلائل الامامۃ ص ۴۱۱۔

(۱۲۲)الفصول المہمہ فی معرفۃ الآئمہؑ ج ۲ ص ۱۰۶۵۔

(۱۲۳)بحار الانوار ج ۵۰ ص ۱۱۷۔

نقش تھا۔

نقش انگشتر، امام حسن عسکری علیہ السلام

(۱۲۴)امام حسن عسکریؑ کی انگشتری پر "سبحان من لہ مقالید السمٰوٰت والارض" نقش تھا۔

(۱۲۵)امام حسن عسکریؑ کی انگشتری پر "اللہ ولیی" نقش تھا۔

طلبِ اولاد کے لیے نقش

(۱۲۶)روایت گذر چکی ہے، ملاحظہ ہو روایت نمبر (٦٨) (باب فیروزہ)۔

بری موت سے بچنے کے لیے نقش

(۱۲۷)امام علی زین العابدینؑ نے ارشاد فرمایا؛ جو کوئی عقیق کی انگوٹھی بنوائے اور اس پر "محمد نبیؐ اللہ و علی ولیؑ اللہ" کندہ

---

(۱۲۴)الفصول المہمہ فی معرفۃ الآئمہؑ ج ص ۱۰۸۱۔

(۱۲۵)دلائل الامامۃ ص ۴۲۵۔

(۱۲۶)حوالہ نمبر (٦٨) ملاحظہ فرمائیں۔

(۱۲۷)ثواب الاعمال ص ۱۷۴۔

کروائے تو وہ بری موت مرنے سے محفوظ رہے گا اور فطرت پر مرے گا۔

فقر و فاقہ سے بچنے کے لیے نقش

(۱۲۸)امام جعفر صادقؑ نے ارشاد فرمایا؛ جو شخص اپنی انگشتری پر یہ کلمے کندہ کرائے ، تو وہ سخت فقر وفاقہ سے محفوظ رہے گا "ماشاءللہ ، لا قوۃ الا باللہ ، استغفر اللہ "۔۔۔

الحمدللہ !

کتاب مکمل ہوئی۔

---

(۱۲۸)ثواب الاعمال ص ۱۸۰۔

احقر کا فرض پورا ہوا بمدد خدا و رضائے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم و آلِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم علیہ السلام۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ علیہ السلام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وَ الْعَجِّلْ فَرَجَھُمْ

والسلام

ابوجعفر منتظر مہدی امامی

COMPLETED

In : Larkana .

At : 02 ; 38 p.m

On : Wednesday .

Dated : 18 - 11 - 2020

Book Name : Adab e

Angushtari .

Writen By : Abu Jafar

Muntazar Mehdi Imami .

کتاب مستطاب

علی ولی اللہ

في الحديث
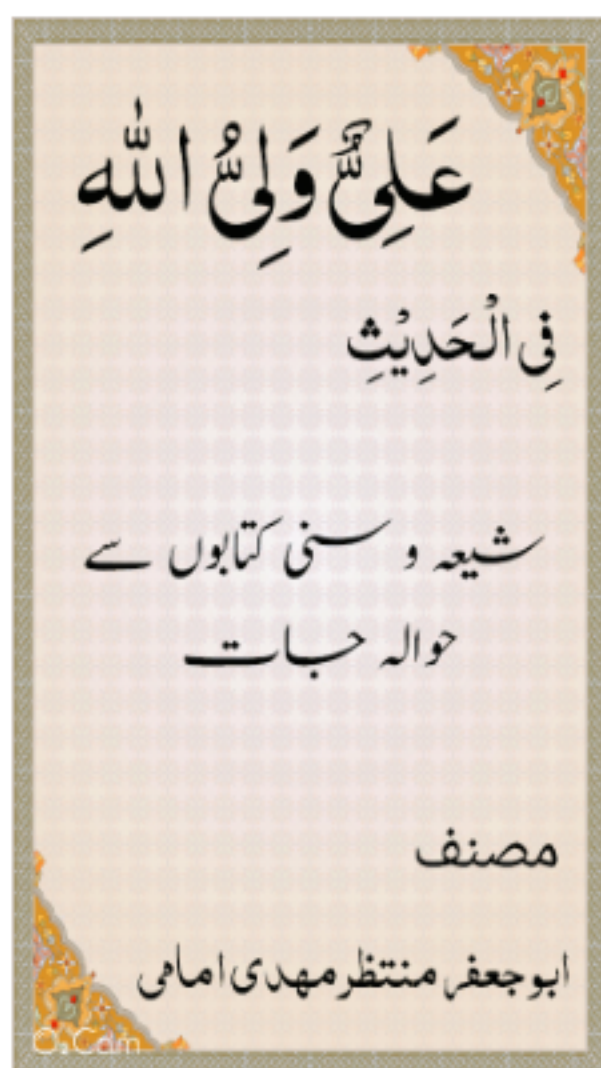
مصنف

ابو جعفر منتظر مہدی امامی

کتاب مستطاب

کتاب مسطتاب

قَوْلُ السُّلْطَانُ

فِی رَدِّ النُّعْمَانُ

بْنُ الثَّابِتُ أَبُوحَنِيفَهْ كُوفِي

اردو اقوال کا مجموعہ

مصنف

ابوجعفر منتظر مہدی امامی

قول السلطان فی رد النعمان

مصنف

ابوجعفر منتظر مہدی امامی

اس کتاب میں فقہ حنفیہ کے بانی بنام " ابوحنیفہ " پر جرح کے اقوال نقل کرکے اسے بلکل بے مذہب ثابت کیا گیا ہے۔